سورۃ محمد (47)

(مدنی – کل آیات 38)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ (1)

وہ لوگ جو منکر ہوئے اور انہوں نے لوگوں کو بھی اللہ کے راستہ سے روکا تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ‌ۙ كَفَّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَاَصۡلَحَ بَالَهُمۡ (2)

اور وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور جو کچھ محمد پر نازل کیا گیا اس پر بھی ایمان لائے حالانکہ وہ ان کے رب کی طرف سے برحق بھی ہے، تو اللہ ان کی برائیوں کو مٹا دے گا اور ان کا حال درست کرے گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الۡبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الۡحَـقَّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ‌ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمۡثَالَهُمۡ (3)

یہ اس لیے کہ جو لوگ منکر ہیں انہوں نے جھوٹ کی پیروی کی اور جو لوگ ایمان لائے انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی، اسی طرح اللہ لوگوں کے لیے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔

فَاِذَا لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَضَرۡبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَاۤ اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعۡدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الۡحَـرۡبُ اَوۡزَارَهَا ۛ ذٰ لِكَ ؕ وَلَوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانۡتَصَرَ مِنۡهُمۡ وَلٰـكِنۡ لِّيَبۡلُوَا۟ بَعۡضَكُمۡ بِبَعۡضٍ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَلَنۡ يُّضِلَّ اَعۡمَالَهُمۡ (4)

پس جب تم ان کے مقابل ہو جو کافر ہیں تو ان کی گردنیں مارو، یہاں تک کہ جب تم ان کو خوب مغلوب کر لو تو ان کی مشکیں کس لو، پھر یا تو اس کے بعد احسان کر و یا تاوان لے لو یہاں تک کہ لڑائی والے اپنے ہتھیار ڈال دیں، یہی (حکم) ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے خود ہی بدلہ لے لیتا لیکن وہ تمہارا ایک دوسرے کے ساتھ امتحان کرنا چاہتا ہے، اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں اللہ ان کے اعمال برباد نہیں کرے گا۔

سَيَهۡدِيۡهِمۡ وَيُصۡلِحُ بَالَهُمۡ (5)

جلدی انہیں راہ دکھائے گا اور ان کا حال درست کر دے گا۔

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ (6)

اور انہیں بہشت میں داخل کرے گا جس کی حقیقت انہیں بتا دی ہے۔

يَآ اَيُّـهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّـٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ (7)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمائے رکھے گا۔

وَالَّـذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّـهُـمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَـهُمْ (8)

اور جو منکر ہیں سو ان کے لیے تباہی ہے اور وہ ان کے اعمال اکارت کر دے گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّـهُـمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّـٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَـهُـمْ (9)

یہ اس لیے کہ انہیں نے ناپسند کیا جو اللہ نے اتارا ہے، سو اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔

اَفَلَمْ يَسِيْـرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ ۚ دَمَّرَ اللّـٰهُ
عَلَيْـهِـمْ ۖ وَلِلْكَافِرِيْنَ اَمْثَالُـهَا (10)

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھتے ان کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے، اللہ نے انہیں ہلاک کر دیا اور منکروں کے لیے ایسی ہی (سزائیں) ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّـٰهَ مَوْلَى الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكَافِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَـهُـمْ (11)

یہ اس لیے کہ اللہ ان کا حامی ہے جو ایمان لائے اور کفار کا کوئی بھی حامی نہیں۔

اِنَّ اللّـٰهَ يُدْخِلُ الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ ۖ
وَالَّـذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّـهُـمْ (12)

بے شک اللہ انہیں داخل کرے گا جو ایمان لائے اور نیک کام کیے بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اور جو کافر ہیں وہ عیش کر رہے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چارپائے کھاتے ہیں اور دوزخ ان کا ٹھکانہ ہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِىٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنَاهُـمْ فَلَا نَاصِرَ
لَـهُمْ (13)

اور کتنی ہی بستیاں تھیں جو آپ کی اس بستی سے طاقت میں بڑھ کر تھیں جس کے رہنے والوں نے آپ کو نکال دیا ہے، ہم نے انہیں ہلاک کر دیا تو ان کا کوئی بھی مددگار نہ ہوا۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَـهٗ سُوٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوٓا اَهْوَآءَهُمْ (14)

پس کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جسے اس کے برے عمل اچھے کر کے دکھائے گئے ہوں اور انہوں نے اپنی ہی خواہشوں کی پیروی کی ہو۔

مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۖ فِيْهَآ اَنْـهَارٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْـرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْـهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّـرْ طَعْمُهٝ ۚ وَاَنْـهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّـذَّةٍ لِّلشَّارِبِيْنَ ۚ وَاَنْـهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَـهُـمْ فِيْـهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّـهِـمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِـدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَـمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ (15)

اس جنت کی کیفیت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے، اس میں ایسے پانی کی نہریں ہوں گی جو بگڑنے والا نہیں، اور دودھ کی نہریں جن کا مزہ کبھی نہیں بدلے گا، اور نہریں ایسی شراب کی جو پینے والوں کے لیے خوش ذائقہ ہوگی، اور نہریں صاف شہد کی، اور ان کے لیے وہاں ہر قسم کے میوے ہوں اور اپنے رب کی بخشش، (کیا وہ) ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا سو وہ ان کی آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔

وَمِنْـهُـمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّـٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّـذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۚ اُولٰٓئِكَ الَّـذِيْنَ طَبَعَ اللّـٰهُ عَلٰى قُلُوْبِـهِـمْ وَاتَّبَعُوٓا اَهْوَآءَهُمْ (16)

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی بات سنتے ہیں یہاں تک کہ جب آپ کے ہاں سے نکل جاتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے کہ اس نے ابھی کیا کہا، یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے اور انہوں نے اپنی خواہشوں کی پیروی کی ہے۔

وَالَّـذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُـمْ هُدًى وَّاٰتَاهُـمْ تَقْوَاهُمْ (17)

اور جو راستہ پر آ گئے ہیں اللہ انہیں اور زیادہ ہدایت دیتا اور انہیں پرہیزگاری عطا کرتا ہے۔

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَـهُـمْ بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّـٰى لَـهُـمْ اِذَا جَآءَتْـهُـمْ ذِكْـرَاهُمْ (18)

پھر کیا وہ اس گھڑی کا انتظار کرتے ہیں کہ ان پر ناگہان آئے، پس تحقیق اس کی علامتیں تو ظاہر ہو چکیں ہیں، پھر جب وہ آ گئی تو ان کا سمجھنا کیا فائدہ دے گا۔

فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مُتَقَلَّبَكُمۡ وَمَثۡوٰٮكُمۡ (19)

پس جان لو کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور اپنے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگیے، اور اللہ ہی تمہارے لوٹنے اور آرام کرنے کی جگہ کو جانتا ہے۔

وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُوۡرَةٌ ۚ فَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ مُّحۡكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيۡهَا الۡقِتَالُ ۙ رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يَّنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ نَظَرَ الۡمَغۡشِىِّ عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ ؕ فَاَوۡلٰى لَهُمۡ (20)

اور کہتے ہیں وہ لوگ جو ایمان لائے کوئی سورت کیوں نہیں نازل ہوئی، سو جس وقت کوئی صاف (مضمون) کی سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری (نفاق) ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو، پس ایسے لوگوں کے لیے تباہی ہے۔

طَاعَةٌ وَّقَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ ۚ فَاِذَا عَزَمَ الۡاَمۡرُ فَلَوۡ صَدَقُوا اللّٰهَ لَـكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ (21)

حکم ماننا اور نیک بات کہنا (لازم ہے)، پس جب بات قرار پا جائے تو اگر وہ اللہ کے سچے رہے تو ان کے لیے بہتر ہے۔

فَهَلۡ عَسَيۡتُمۡ اِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ اَنۡ تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَتُقَطِّعُوۡۤا اَرۡحَامَكُمۡ (22)

پھر تم سے یہ بھی توقع ہے کہ اگر تم ملک کے حاکم ہو جاؤ تو ملک میں فساد مچانے اور قطع رحمی کرنے لگو۔

اُولٰۤـئِكَ الَّذِيۡنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمۡ وَاَعۡمٰٓى اَبۡصَارَهُمۡ (23)

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے پھر انہیں بہرا اور اندھا بھی کر دیا ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ اَمۡ عَلٰى قُلُوۡبٍ اَقۡفَالُهَا (24)

پھر کیوں قرآن پر غور نہیں کرتے کیا ان کے دلوں پر قفل پڑے ہوئے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ ارۡتَدُّوۡا عَلٰٓى اَدۡبَارِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡهُدَى ۙ الشَّيۡطٰنُ سَوَّلَ لَهُمۡ ؕ وَاَمۡلٰى لَهُمۡ (25)

بے شک جو لوگ پیچھے کی طرف الٹے پھر گئے بعد اس کے کہ ان پر سیدھا راستہ ظاہر ہو چکا، شیطان نے ان کے سامنے برے کاموں کو بھلا کر دکھایا اور انہیں آرزو دلائی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِىْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۖ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ (26)

یہ اس لیے کہ وہ ان لوگوں سے کہنے لگے جنہوں نے اسے ناپسند کیا جو اللہ نے نازل کیا ہے کہ بعض باتوں میں ہم تمہارا کہا مانیں گے، اور اللہ ان کی رازداری کو جانتا ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ (27)

پھر کیا حال ہوگا جب ان کی روحیں فرشتے قبض کریں گے، ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مار رہے ہوں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٝ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ (28)

یہ اس لیے کہ یہ اس پر چلے جس پر اللہ ناراض ہے اور انہوں نے اللہ کی رضامندی کو برا جانا، پھر اس نے بھی ان کے اعمال اکارت کر دیے۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ (29)

کیا وہ لوگ کہ جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کی دبی دشمنی ظاہر نہ کرے گا۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمَاهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِىْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ (30)

اور اگر ہم چاہتے تو آپ کو وہ لوگ دکھا دیتے پس آپ اچھی طرح سے انہیں ان کے نشان سے پہچان لیتے، اور آپ انہیں طرز کلام سے پہچان لیں گے، اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِيْنَ وَنَبْلُوَ اَخْبَارَكُمْ (31)

اور ہم تمہیں آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم تم میں سے جہاد کرنے والوں کو اور صبر کرنے والوں کو معلوم کرلیں اور تمہارے حالات کو جانچ لیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۖ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ (32)

بے شک جنہوں نے انکار کر دیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان پر سیدھا راستہ واضح ہوچکا وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے، اور (اللہ) ان کے اعمال کو اکارت کر دے گا۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوٓا اَعْمَالَكُمْ (33)

اے ایمان والو! اللہ کا حکم مانو اور اس کے رسول کا حکم مانو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ (34)

بے شک جنہوں نے انکار کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے سو اللہ ان کو ہر گز نہیں بخشے گا۔

فَلَا تَهِنُوۡا وَتَدۡعُوۡۤا اِلَى السَّلۡمِ ۖ وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمۡ وَلَنۡ يَّتِرَكُمۡ اَعۡمَالَكُمۡ (35)

پس تم سست نہ ہو اور نہ صلح کی طرف بلاؤ، اور تم ہی غالب رہو گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہر گز تمہارے اعمال میں نقصان نہیں دے گا۔

اِنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا يُؤۡتِكُمۡ اُجُوۡرَكُمۡ وَلَا يَسۡـَٔلۡكُمۡ اَمۡوَالَكُمۡ (36)

بلاشبہ دنیا کی زندگی تو کھیل اور تماشا ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہیں تمہارے اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔

اِنۡ يَّسۡـَٔلۡكُمُوۡهَا فَيُحۡفِكُمۡ تَبۡخَلُوۡا وَيُخۡرِجۡ اَضۡغَانَكُمۡ (37)

اور اگر تم سے وہ (مال) مانگے پھر تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور تمہارے دلی کینے ظاہر کر دے۔

هٰۤاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَاۤءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يَّبۡخَلُ ۚ وَمَنۡ يَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا يَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الۡغَنِىُّ وَاَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ۚ وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَكُمۡ (38)

خبردار تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو بلائے جاتے ہو، تو کوئی تم میں سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے، اور جو بخل کرتا ہے سو وہ اپنی ہی ذات سے بخل کرتا ہے، اور اللہ بے پرواہ ہے اور تم ہی محتاج ہو، اور اگر تم نہ مانو گے تو وہ اور قوم سوائے تمہارے بدل دے گا، پھر وہ تمہاری طرح نہ ہوں گے۔